SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر VIII مجریہ ۱۹۷۵

SINDH ACT NO.VIII OF 1975

سندھ کے وزراء کی (تنخواہیں، وظائف اور مراعات) ایکٹ، ۱۹۷۵

THE SINDH MINSTERS' (SALARIES, ALLOWANCES AND PRIVILEGES) ACT, 1975

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ آفیس سنبھالنے اور چھوڑنے پر وظیفہ

Allowances on taking up and laying down office

۴۔ چارج رپورٹ

Charge Report

۵۔ تنخواہ

Salary

۶۔ مصارفی خرچ

Sumptuary Allowance

۷۔ سرکاری رہائش گاہ

Official Residence

۸۔ سواری

Transport

۹۔ پاکستان میں سفر کا وظیفہ

Travelling allowance for touring in Pakistan

۱۰۔ قیام کے دوران روزانہ وظیفہ

Daily allowances during halt

۱۱۔ ہوائی حادثے کی صورت میں معاوضہ

Compensation in case of Air Accident

۱۲۔ بیرون ملک سفر کا معاوضہ

Travelling allowance for tour abroad

۱۳۔ اصل خرچ کی ادائگی

Payment of actual expenditure

۱۴۔ کنٹرولنگ آفیسر

Controlling Officer

۱۵۔ طبی سہولیات

Medical Facilities

۱۶۔ چھٹی

Leave

۱۷۔ ذاتی عملہ

Personal Staff

۱۸۔ پروویڈنٹ فنڈ

Provident Fund

۱۹۔ عام

General

۲۰۔ منسوخی

Repealed

سندھ ایکٹ نمبر VIII مجریہ ۱۹۷۵

SINDH ACT NO.VIII OF 1975

سندھ کے وزراء کی (تنخواہیں، وظائف اور مراعات) ایکٹ، ۱۹۷۵

THE SINDH MINSTERS' (SALARIES, ALLOWANCES AND PRIVILEGES) ACT, 1975

[۸ اپریل ۱۹۷۵]

وزیراعلیٰ کے ساتھ سندھ کے وزراء کے لیئے
(تنخواہیں، وظائف اور مراعات) فراہم کرنے کا ایکٹ

تمہید (Preamble)

جیسا کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کی آئین کے آرٹیکل ۲۵۰ کی شق (۱) کا تقاضا ہے کے اس آئین کے نافذ ہونے کے دو سال کے دوران قانون کے مطابق وزیراعلیٰ اور وزراء کے لیئے تنخواہیں، وظائف اور مراعات طے کی جائیں گی؛

جس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو سندھ کے وزراء کی (تنخواہیں، وظائف اور مراعات) ایکٹ، ۱۹۷۵ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذالعمل ہوگا۔

تعریف

Definitions

۲۔ اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون یا مفہوم کے متضاد نہ ہو تو:

(a) "آئین" مطلب اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین

(b) "خاندان" مطلب گھروالی اور سوتیلے بچے جو ساتھ رہتے ہوں اور وزیر کے زیر کفالت ہوں۔

(c) "حکومت" مطلب حکومت سندھ

(d) "رہائشگاہ کی دیکھ بھال" میں شامل ہے رہائش سے جڑی پانی اور بجلی کے بل کی مد میں مقامی نرخ کے تحت ادائگی اور ٹیکس کی ادائگی

(e) "وزیراعلیٰ" مطلب وزیراعلیٰ سندھ

آفیس سنبھالنے اور چھوڑنے پر وظیفہ

(f) "وزیر" مطلب آئین کے آرٹیکل ۱۳۲ کے تحت مقرر کردہ وزیر

(g) "سرکاری رہائش گاہ" مطلب وقت بوقت

Allowances on taking up and lying down office	وزیراعلیٰ اور وزیر کے استعمال کے لیئے مخصوص کردہ جگہ، جیسے صورتحال ہو، بشمول عملہ، کوارٹر اور دیگر جگہ اور باغ کے ساتھ
	۳۔ وزیراعلیٰ اور وزیر جیسے صورتحال ہو، سفر کے لیئے اپنی عام جگہ سے سرکاری جگہ پر آفیس آنے کے لیئے اور سرکاری جگہ سے اپنی رہائش گاہ تک آفیس چھوڑنے کے لیئے مندرجہ ذیل کا حقدار ہوگا:
چارج رپورٹ Charge Report	(a) اصل سفر کا خرچ اپنے اور اپنے خاندان کے لیئے (b) دو عدد ذاتی ملازم جو زائد نہیں ہوں گے، ان کا ریل گاڑی کے نچلے درجے کے سفر کے لیئے خرچہ
تنخواہ Salary مصارفی خرچ	(c) گھریلو سامان کی نقل و حرکت کے لیئے جو ایک سو بیس من سے زائد نہ ہو، سفری خرچ جو بذریعہ مال بردار گاڑی یا دیگر کرافٹ (ہوائی جہاز کے علاوہ) اور ذاتی کار، اگر ہو۔
Sumptuary Allowance سرکاری رہائش گاہ	مزید یہ کے سفر آفیس سنبھالنے آفیس چھوڑنے کی تاریخ کے چھہ ماہ کے عرصے سے زیادہ عرصے کے لیئے نہ ہو اور جیسے صورتحال ہو۔
Official Residence	۴۔ وزیراعلیٰ یا وزیر جیسے صورتحال ہو، اپنا عہدا حاصل کرنے یا چھوڑنے پر چارج رپورٹ پر دستخط کرنے کے لیئے پابند نہیں ہوگا۔
	۵۔ وزیراعلیٰ اور وزیر کی ترتیبوار تنخواہ ۳ ہزار اور دو ہزار پانچ سو روپے ماہانہ ہوگی۔
	۶۔ وزیراعلیٰ اور وزیر مصارفی خرچ کا وظیفہ ۲

ہزار روپے اور ایک ہزار روپے درجہ وار ماہوار وصول کرے گا۔

سواری

Transport

۷۔ (۱) سرکاری رہائشگاہ میں، سرکاری خرچ پر ۳۰ ہزار روپے کے اندر رہائش اور آرائش کا سامان لیا جا سکتا ہے۔

وضاحت: سرکاری رہائشگاہ کی آرائش بشمول قالین، ایک عدد فرج اور ایئر کنڈیشن ۲ عدد کمروں پر مشتمل ہوگی۔

پاکستان میں سفر کا وظیفہ

Travelling allowance for touring in Pakistan

(۲) وزیراعلیٰ یا وزیر جیسے ہو، جب تک سرکاری رہائشگاہ فراہم کی جائے، تو دوسری جگہ میں آرائش پر کیا گیا اصلی خرچ دیا جائے گا، جو زیادہ سے زیادہ تین ہزار روپے درماہ ہوگا۔

(۳) جہاں وزیراعلیٰ یا وزیر جیسے صورتحال ہو، اپنی ذاتی رہائشگاہ میں رہائش کرتا ہے، تو اس کو ۲ ہزار روپے ماہانہ رہائش کے حوالے سے دیئے جائیں گے۔

(۴)وزیراعلیٰ یا وزیر جیسے صورتحال ہو، آفیس چھوڑنے کے ۱۵ دن تک سرکاری رہائش گاہ رکھ سکیں گے۔

۸۔ وزیراعلیٰ یا وزر جیسے صورتحال ہو، سرکاری خرچ پر ایک کار رکھنے کے مستحق ہوں گے۔

۹۔ (۱) اس کے بعد پیدا کی گئی گنجائشوں کے مطابق، وزیراعلیٰ یا وزیر، جیسے صورتحال ہو، سرکاری ڈیوٹی پر مسافری کے دوران ان کے ساتھ پہلے گریڈ کے سرکاری ملازم جیسا برتاؤ کیا

جائے گا۔

(۲)وزیراعلیٰ یا وزیر، جیسے صورتحال ہو، ڈیوٹی کے دوران ہوائی سفر کی صورت میں، اس کو مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی جائیں گی:

(a) اکانامی کلاس کا ایک طرفہ ہوائی کرایہ؛

(b) ایک ہزار پاؤنڈ تک ذاتی سامان اٹھانے کی قیمت، ایئر کمپنی کی طرف دیئے گئے مفت الاؤنس کے علاوہ:

(c) درخواست پر، اور وقتی طور پر نافذ قانون اور قواعد کے تحت حکومتی خرچ پر، اگر عوامی مفاد میں سمجھے، پاکستان ایئر فورس کا جہاز یا حکومت کا ایک جہاز، دستیاب ہونے کے حساب سے ۔

(d) کمرشل جہاز یا درخواست پر فراہم کردہ جہاز میں اپنی گھر والی کو ساتھ لے سکتا ہے، بشرطیکہ کوئی غیر سرکاری فرد وزارت دفاع سے پیشگی اجازت کے علاوہ ایئر فورس کے جہاز میں سفر نہیں کر سکے گا۔

(e) دو ملازموں سے زائد نہ ہو، ان کے لیئے، ریل یا اسٹیمر کے نچلے درجے میں سفر کی قیمت ۔

(f) ریل یا اسٹیمر کے ذریعے تین من ذاتی سامان اٹھانے کی قیمت

(g) اس کی انشورنس کے طور پر ہوائی سفر کے لیئے خرچ فراہم کیا جائے گا، جو کہ ایک لاکھ روپے سے زیادہ نہیں ہوگا۔

نوٹ: جہاں مناسب ہو، واپسی کی ایئر ٹکٹیں خرید کرنا پڑیں گی۔

(۳)وزیراعلیٰ یا وزیر جیسے صورتحال ہو، ڈیوٹی کے دوران ریل پر سفر کریں گے تو ان کو

مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی جائیں گی:

(a) سرکاری خرچ پر طلب کرنا:

(i) ایک عام فرسٹ کم سیکنڈ کلاس کیریج یا ایک 'اے' کلاس ٹورسٹ کار، یا اگر 'اے' کلاس ٹورسٹ کار دستیاب نہیں تو، ایک 'بی' کلاس ٹورسٹ کار؛

(ii)اگر ذیلی دفعہ (۱) میں بتائی گئی گاڑیاں دستیاب نہیں یا ان کی طلب نہیں کی گئی تو پھر ایک عام رواجی چار برتھ والا فرسٹ کلاس کمپارٹمنٹ یا دو برتھ والا ائیر کنڈیشنڈ (کوپ) فراہم کیا جائے گا؛

(b)اپنے خاندان کے افراد بنا کرائے کے اپنے ساتھ مخصوص کردہ ڈبے میں لے سکتا ہے پر ان کی تعداد پانچ سے زائد نہیں ہونی چاہیئے۔

قیام کے دوران روزانہ وظیفہ

Daily allowances during halt

(c)نچلے درجے میں ذاتی ملازم اٹھا سکتا ہے، جن کی تعداد دو سے زائد نہ ہوگی۔

(d)جب کسی ریلوے کمپارٹمنٹ میں سفر کر رہا ہو تو تین من تک ذاتی سامان اٹھا سکے گا یا درخواست کیئے گئے ریلوے سیلون میں سفر کے لیئے چھہ من تک اٹھا سکے گا۔

نوٹ: وزیراعلیٰ یا وزیر، جیسے صورتحال ہو، مندرجہ بالا طریقے کے تحت ریزرو کرائی گئی اکوموڈیشن کے تحت، سفر شروع کرنے سے پہلے اسٹیشن کے اسٹیشن ماسٹر سے حاصل کردہ ریزروڈ اکوموڈیشن فارم پر ساتھ سفر کرنے والوں کی تعداد اور ان کی ٹکٹوں کے تفصیلات فراہم کرے گا، جہاں سے سفر کے شروعات کرنی ہے۔

ہوائی حادثے کی

(۳)وزیراعلیٰ یا وزیر جیسے صورتحال ہو،

صورت میں معاوضہ

Compensation in case of Air Accident

ڈیوٹی کے دوران اسٹیمر یا لانچ کے ذریعے سفر کے دوران اس کو مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی جائیں گی:

(a)اس کے لیئے اصل ٹکٹ کا کرایہ

(b)اپنے ساتھ نچلے درجے میں ذاتی ملازم لے سکتا ہے، جن کی تعداد دو سے زائد نہ ہو؛ اور

(c)تین من تک ذاتی سامان اٹھا سکے گا۔

(۵)وزیراعلیٰ یا وزیر، جیسے صورتحال ہو، ڈیوٹی کے دوران روڈ کے ذریعے سفر پر، ان جگہوں کے درمیاں، جو ریلوے کے ذریعے جڑی نہ ہوں، یا اگر جڑی ہیں تو وہ خود ایسا راستا چنتا ہے، اس دفعہ کے تحت دی گئی مراعات کے تحت ریل کے ذریعے مسافری کے بدلے مسافری ایک ایسی گاڑی کے ذریعے کی جائے، جو سرکار کے ذمہ یا سرکاری ملکیت نہ ہو تو:

بیرون ملک سفر کا معاوضہ

Travelling allowance for tour abroad

(a)سفر کا الاؤنس پچھتر پیسے فی میل کے حساب سے اپنے لیئے؛ اور

(b)حقیقی خرچ سواری کے:

(i)دو نجی ملازم؛ اور

(ii)اس کا سب ذاتی سامان، بشمول سفر کے دوران اٹھائی ہوئی ضروری چیزوں کے۔

اصل خرچ کی ادائگی

Payment of actual expenditure

۱۰۔ (۱) وزیراعلیٰ یا وزیر، جیسے صورتحال ہو، ڈیوٹی کے دوران مسافری پر، اس کو قیام کے دوران ایک سو روپے روزانہ الاؤنس کے طور پر فراہم کیئے جائیں گے؛

کنٹرولنگ آفیسر

بشرطیکہ روزانہ الاؤنس کا آدھا پہچنے والے دن،

Controlling Officer	اور جانے والے دن پر اور دونوں پہنچنے اور جانے والے دن پر فراہم کیا جائے گا۔
طبی سہولیات Medical Facilities	(۲)دس دن سے زیادہ قیام کے لیئے، روزانہ الاؤنس پہلے دس دن کے دوران مکمل ریٹ پر فراہم کیا جائے گا، دوسرے بیس دن کے لیئے مکمل ریٹ کا ۴/۳ حصہ فراہم کیا جائے گا یا اس کہ حصہ اور باقی رہتے عرصے کے لیئے مکمل ریٹ کا آدھا حصہ فراہم کیا جائے گا۔
چھٹی Leave	بشرطیکہ قیام سات راتوں کی غیر حاضری سے متاثر نہیں ہوتا، جو قیام والی جگہ سے ۵ میل کے مفاصلے پر ہو۔
ذاتی ملازم Personal Staff پروویڈنٹ فنڈ Provident Fund عام General	۱۱۔ (۱) وزیراعلیٰ یا وزیر، جیسے صورتحال ہو، ڈیوٹی کے دوران ہوائی سفر کر رہے ہوں، اس دوران ہوائی حادثے کے نتیجے میں فوت یا زخمی ہو جائیں تو، حکومت ذیلی دفعہ (۲) کے تحت شخص یا شخصیات کو ایک لاکھ پچیس ہزار روپے فوتگی کی صورت میں فراہم کرے گی، اور وہ معاوضہ جو حکومت کی طرف سے طے کیا گیا ہوگا، اس کے ساتھ زخمی ہونے کی صورت میں انشورنس کمپنیز کے طرف سے ایسی صورت میں طے شدہ مراعات کے تحت معاوضہ دیا جائے گا۔ (۲)زخمی ہونے کی صورت میں وزیراعلیٰ یا وزیر کو معاوضہ فراہم کیا جائے گا، جیسے بھی صورتحال ہو اور فوتگی کی صورت میں، ایسے رکن یا ارکان کے خاندان، یا اگر ایسا کوئی رکن نہیں، کوئی دوسرا شخص یا شخصیات نہیں، جو اس کی طرف سے نامزد کیئے گئے ہوں، اور اس کے ورثاء کی ایسی غیر موجودگی میں۔ (۳)ذیلی دفعہ (۲) کے تحت چیف منسٹر یا منسٹر

کی دستخط سے نامزدگی کی جائے گی، اس کو واقعے کے بارے میں آگاہ کیا جائے گا یا تحریری طور پر نوٹیس دیا جائے گا، جیسے صورتحال ہو، اور وہ اکاؤنٹنٹ جنرل سندھ کو رجوع کیا جائے گا۔

۱۲۔ وزیراعلیٰ یا وزیر، جیسے صورتحال ہو، پاکستان سے باہر ڈیوٹی پر مسافری کے دوران ایسی سہولیات دی جائیں گی، جو حکومت کی طرف سے بیان کردہ ہوں۔

۱۳۔ وزیراعلیٰ اس ایکٹ کے اگر کچھ متضاد نہ ہو تو، ان کو ایسا خرچہ دیا جا سکتا ہے، جو سفر کے دوران وہ کر چکے ہیں، جیسے اس ایکٹ کی دیگر گنجائشوں میں بتایا گیا ہے۔

منسوخی

Repealed

۱۴۔ وزیراعلیٰ یا وزیر، جیسے صورتحال ہو، اس ایکٹ کے تحت ملنے والے مسافری کے الاؤنس کے مقاصد کے لیئے کنٹرولنگ آفیسر ہوں گے۔

۱۵۔ وزیراعلیٰ یا وزیر، جیسے صورتحال ہو، ان کو اسپیشل میڈیکل اٹینڈنس رولز، ۱۹۵۰ کے تحت طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی: بشرطیکہ اس کو اور اس کے خاندان کو طبی سہولیات ان کی رہائش گاہ پر دی جائیں۔

۱٦۔ غیر حاضری کی چھٹی وزیراعلیٰ کو گورنر کی طرف سے اور وزیر کو وزیراعلیٰ کی طرف سے، ایک وقت یا وقت بوقت دی جائیں گی، صحت کے سلسلے یا نجی معاملات کی صورت میں، ایک عرصے کے لیئے جو اس کی آفیس کی

مدت کے دوران تین ماہ سے زائد نہ ہو۔

۱۷۔ وزیراعلیٰ یا وزیر جیسے صورتحال ہو، سوائے اس کے کہ وہ چھٹی پر ہوں، ان کو ایسا ذاتی اسٹاف وقت بوقت حکومت کی طرف سے فراہم کیا جائے گا۔

۱۸۔ وزیراعلیٰ یا وزیر جیسے صورتحال ہو، اس آپشن پر سبسکرائبر ہو سکتا ہے، جنرل پرووِیڈنٹ فنڈ کے لیئے اور اگر یہ ایسے کرتا ہے تو پھر وہ فنڈ لازمی جمع کرائے گاجو وقتی طور پر نافذ جنرل پرووِیڈنٹ فنڈ رولز کے تحت ہوگا۔

۱۹۔ (۱) سرکاری رہائش گاہ، سواری اور فرنیچر جو وزیراعلیٰ یا وزیر کو فراہم کیا جائے گا، جیسے صورتحال ہو، اسی احتیاط سے استعمال کرے گا، جیسے آدمی اپنی ذاتی جائیداد احتیاط سے استعمال کرتا ہے۔

(۲)سرکاری رہائش میں فراہم کیا گیا سب فرنیچر اور سامان پر پہچان کے لیئے نشان لگایا جائے گا۔

(۳)وزیراعلیٰ یا وزیر کی طرف سے سرکاری رہائش اختیار کرنے کی صورت میں، جیسے صورتحال ہو، اس علاقے میں سرکاری عمارتوں کے انچارج کی طرف سے سرکاری رہائش میں موجود فرنیچر اور سب سامان، اس سلسلے میں دستخط شدہ فہرست سے اس کو یا اس کی طرف سے تحریری طور پر بااختیار بنائے گئے شخص کے حوالے کرے گا۔

(۴)جب وزیراعلیٰ یا وزیر جیسے صورتحال ہو، سرکاری رہائش خالی کرنے والا ہے تو، یہ اس علاقے میں سرکاری عمارتوں کے لیئے انچارج

آفیسر کو آگاہ کرے گا اور ایسی رہائش کا فرنیچر اور دیگر سامان اس سلسلے میں بنائی گئی فہرست کے تحت جو وزیراعلیٰ عا وزعر کی طرف سے دستخط شدہ ہوگی، جیسے صورتحال ہو، اس کے حوالے کرے گا۔

(۵)سرکاری عمارتوں کا انچارج آفیسر، وقت بوقت وزیراعلیٰ یا وزیر سے پیشگی اجازت سے، جیسے صورتحال ہو، اس کی سرکاری رہائش گاہ اور فرنیچر اور اس میں موجود سامان کی جانچ پڑتال کرتا رہے گا۔

۲۰۔ سندھ کے وزراء (تنخواہیں، الاؤنسز اور مراعات) ایکٹ، ۱۹۷۲ منسوخ کیا جاتا ہے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔